السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی شخص کواس شرط پرقرض دینے کے بارے میں کیا حکم ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندر قرض واپس کردے گا نیز وہ اتنی ہی رقم اتنی ہی مدت کے لئے مجھے بھی بطور قرض دے گا؟ کیا یہ معاملہ اس حدیث کے تحت آتا ہے کہ

«كل قرض جر منفعة فهو ربا»

''ہر وہ قرض جو منفعت کا باعث بنے، سود ہے۔'' یاد رہے میں نے مقروض سے زیادہ رقم کا مطالبہ نہیں کیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ قرض جائز نہیں ہے کیونکہ یہ ایک ایسا قرض ہے جس میں نفع کی شرط لگائی گئی ہے اور وہ مقروض کا قرض دینا ہے اور اس بات پر تمام علماء کا اجماع ہے کہ ہو وہ قرض جس میں منفعت کی شرط لگائی ہو وہ سود ہے حضرات صحابہ کرامؓ کی ایک جماعت نے بھی اسی کے مطابق فتویٰ دیا ہے۔ سوال میں مذکور حدیث اگرچہ ضعیف ہے لیکن حضرات صحابہ کرامؓ کے فتویٰ اور اجماع اہل علم کی وجہ سے اسے ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص322

محدث فتویٰ